سوال

(199) کٹوتی کی رقم سے تعمیر مسجد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رشید ولد نتھا کا انتقال ہوگیا، جو شخص رشید کے مال کی وراثت تقسیم کرنے پر قادر تھا اس نے دیگر ورثاء سے کہا کہ مرحوم کی مسجد بنانے کی خواہش تھی لہٰذا مرحوم کی خواہش کو پورا کرنے کے لیے اپنے اپنے حصے سے رقم دو۔ پھر وراثت ملے گی لہٰذا کچھ نے مجبور ہو کر بادلِ نخواستہ رقم اپنے اپنے حصے سے ادا کی اور حصہ لیا۔ کیا جبراً کاٹی ہوئی رقم تعمیر مسجد میں لگ سکتی ہے؟ کیا مرحوم کی خواہش کو پورا کرنا ضروری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صرف خواہش کی تکمیل ورثاء کے ذمہ ضروری نہیں، البتہ وصیت کا نفاذ ضروری ہے۔ لیکن اس کے لیے شرط ہے کہ تہائی ترکہ کی حدود میں ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب المساجد: صفحہ: 194

محدث فتویٰ